5964- نصرانی عورت سے اس کے کافر بھائی کی موجودگی میں شادی کرنا

سوال

میں نے ایک نصرانی عورت سے زنا کیا جس سے وہ حاملہ ہوئی، میں نے اپنی جہالت کی بنا پر یہ سوچا کہ اس معاملے کو صحیح کرنا چاہیے، جس کے لیے ہم نے مسجد میں لڑکی کے کافر بھائی اوراس کی والدہ اورایک مسلمان شخص اور مسجد کے امام کے روبرو شادی کرلی، شادی کے وقت وہ لڑکی مسلمان نہیں تھی لیکن ولادت سے قبل اس نے اسلام قبول کرلیا، تو ہماری اس شادی کا کیا حکم ہے ؟

اس بچے کے بارہ میں کیا حکم ہے، اوراس کے علاوہ دوسری اولاد کا حکم کیا ہوگا ؟

میں اپنے کیے پر نادم ہوں اورجس جاہلیت پر تھا واپس نہیں جانا چاہتا، اب مجھے یہ خدشہ ہے کہ کہیں ہماری یہ شادی غیر شرعی نہ ہو، جس کی بنا پر میں اپنے اسی گناہ کا مرتکب نہ ہوتا رہوں جو پہلے ہوچکا ہے۔

مجھے اپنے آپ کو تسلی دینے کے لیے کیا کرنا چاہیے تا کہ میں اس تنگی سے نکل سکوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

یہ عقد نکاح فاسد ہوگا کیونکہ ایسی حالت میں
ہوا تھا کہ لڑکی زنا سے حاملہ تھی، اوراس لیے بھی کہ یہ نکاح گواہوں کی غیر موجودگی
میں ہوا ہے کیونکہ اس کے لیے دو مرد گواہ ہونے ضروری ہیں، اوراسی طرح عورت کے ولی
کی طرف سے ایجاب ہونا چاہیے۔

تو اس لیے اس نکاح کی تجدید ہونی چاہیے جس کے لیے عورت کا مسلمان ولی ہو یا پھر
مسلمان قاضی کی طرف سے ایجاب ہونا ضروری ہے، اور رہا مسئلہ اولاد کا تو وہ ان کے
والد جس کے بستر پر پیدا ہوئے ہیں اس کی طرف ہی منسوب ہونگے، وہ ان میں سے کسی کا
بھی انکار نہیں کرسکتا کیونکہ بچہ بستر والے کا ہی ہوتا ہے۔

واللہ تعالی اعلم.